47569- خوبصورت اور بدصورت سب عورتوں کو پردے کا حکم

سوال

کیا پردہ کرنا افضل ہے یا کہ فرض ؟

اور اگر فرض ہے تو کیا یہ صرف خوبصورت اور حسن وجمال والی عورتوں پر فرض ہے یا کہ ساری مسلمان عورتوں پر ؟

پسندیدہ جواب

بالغ مسلمان عورتوں کے لیے اوڑھنی لینا اور پردہ کرنا فرض ہے، اور آپ کو سوال نمبر (12525) کے جواب میں یہ بیان ملے گا کہ عورت کا چہرہ ستر میں شامل ہے اور اسکا پردہ کرنا فرض ہے، اورچہرہ کے پردہ کے دلائل سوال نمبر (21134) اور (21536) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، اور سوال نمبر (11774) کے جواب میں آپ کو اس مسئلہ کے تفصیلی دلائل ملینگے، آپ ان سب جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اور پردہ کرنے اور چادر اوڑھنے کا حکم سب عورتوں کے لیے عام ہے اس عموم کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

.{اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادر لٹکایا کریں، اس سے بہت جلد انکی شناخت ہوجایا کریگی پھر وہ ستائی نہ جائينگی، اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے}. الاحزاب (59).

مہاجرین اور انصار صحابہ کرام کی عورتوں نے اس حکم پر عمل بھی کیا.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"اللہ تعالی پہلی مہاجر عورتوں پر رحمت کرے جب اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمائی :

.{اور وہ اپنی چادریں اپنے گریبانوں پر لٹکایا کریں}..

تو انہوں نے اپنی چادریں دو حصوں میں پھاڑ کر تقسیم کر لیں اور انہیں اپنے اوپر اوڑھ لیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4480) سنن ابوداود حدیث نمبر (4102).

اور اختمرن کا معنی یہ ہے کہ : انہوں نے اپنے چہرے ڈھانپ لیے، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی شرح کی ہے.

دیکھیں : فتح الباری (8/490).

اور ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"جب یہ آیت :

.{وہ اپنی چادریں اپنے اوپر لٹکالیں}.

نازل ہوئی تو انصار کی عورتیں باہر نکلتی تو اس طرح ہوتی کہ چادروں کی بنا پر ان کے سروں پر کوے ہیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (4101) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے.

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ انصار اور مہاجرین کی عورتوں میں سے بہت ساری عورتیں خوبصورتی اور حسن وجمال میں مشہور تھیں، اور کسی نے بھی یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف ان کے ساتھ خاص ہے دوسری عورتوں کے ساتھ نہیں.

تو یہ احادیث جن میں مہاجر اور انصار عورتوں کا چہرے ڈھانپنے کا ذکر ملتا ہے، ان سے بھی صحابیات رضی اللہ تعالی عنھن نے یہ نہیں سمجھا کہ یہ صرف خوبصورت عورتوں کے ساتھ خاص ہے.

اور علماء کرام کے بھی اقوال ہیں جو یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ حکم سب عورتوں کے لیے خاص ہے :

درج ذیل آیت کی تفسیر میں جصاص حنفی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

قولہ تعالی :

.{اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں}.

اس آیت میں یہ دلیل پائی جاتی ہے کہ نوجوان عورت اجنبی اور غیر محرم مردوں سے اپنا چہرہ ڈھانپنے کی مامور ہیں، اور باہر نکلنے کی صورت میں عفت و عصمت اور ستر کے اظہار کی مامور ہے تاکہ غلط قسم کے لوگ اس کے متعلق طمع نہ کریں.

دیکھیں : احکام القرآن (245/5).

اور ابن جزی الکلبی مالکی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عرب کی عورتیں لونڈیوں کی طرح اپنے چہرے ننگا رکھتی تھیں، اور یہ چیز مردوں کو ان کی جانب دیکھنے کی دعوت دیتی تھی، تو اللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں اپنے اوپر چادریں لٹکانے کا حکم دیا تاکہ وہ اس سے اپنے چہرے چھپالیں"

دیکھیں : التسھیل لعلوم التنزیل (144/3).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"عورتوں کا اپنے چہرے کھلے رکھنا کہ غیر محرم اور اجنبی مرد انہیں دیکھیں جائز نہیں، اور ولی الامر و حکمران کو چاہیے کہ وہ نیکی کا حکم دے، اور اس برائی وغیرہ سے منع کرے، اور جو شخص اس سے باز نہ آئے اسے وہ سزا دی جائے جو اس سے منع کردے"

دیکھیں : مجموع الفتاوی الکبری (382/24).

اور سیوطی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ حجاب اور پردہ والی آیت سب عورتوں کے لیے ہے، اور اس میں سر چہرہ کا پردہ کرنا اور ڈھانپنے کا وجوب پایا جاتا ہے"

دیکھیں : عون المعبود (106/11).

اور آپ سوال نمبر (13646) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.